دینی مدارس کے طلبہ واساتذہ کے لیے چند ضروری ہدایات

مولانا عبداللہ المدنی البرنی

☆......علم حاصل کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہے۔ جس کا ذریعہ تعلق مع اللہ کو مضبوط کرنا اور مخلوق کے ساتھ اخلاق ومعاملات کا درست ہونا ہے۔

☆...... مصلح بننے کی نیت سے علم حاصل نہ کرو، بلکہ صالح بننے کی نیت رکھو، تاکہ حب جاہ سے بچے رہو۔ سب سے پہلے اپنے ظاہر وباطن کی اصلاح اور تزکیہ نفس کی فکر کرو۔ جب طالب علم اور عالم دین صالح بن جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو مصلح بنادے گا۔

☆......نیت کی درستگی کے لیے اگر روزانہ مقصدِ حصول علم کو اساتذہ کرام صبح کے وقت دہرادیا کریں تو بہت ہی نفع ہوگا، ان شاءاللہ تعالیٰ۔

☆......فجر کی نماز کے بعد سب اساتذہ کرام طلبہ کے ساتھ صبح کے مسنون اذکار پڑھیں اور سورہ یاسین شریف پڑھیں۔

☆......اس کے بعد نماز اشراق (صلاۃ الضحیٰ) پڑھ کر ناشتہ کریں۔

☆...... ہر موقع کی مسنون دعا اور آداب طلبہ کو خوب یاد کرادیئے جائیں اور وقتاً فوقتاً اس کا امتحان بھی ہوتا رہے۔

☆......صف اول اور تکبیر اولیٰ کے فضائل طلبہ کو خوب بتائے جائیں اور طلبہ کو یہ عادت ڈلوائی جائے کہ وہ نماز باجماعت میں مسبوق نہ ہوں۔

☆......ابتدا ہی سے طلبہ کو اصلاحی تعلق کی اہمیت بتائی جائے اور جس اللہ والے سے عقیدت ومناسبت ہو بیعت کرادیا جائے اور صرف رسمی بیعت نہ ہو، بلکہ اپنے احوال سے مصلح کو مطلع کرتے رہنے اور حسبِ ارشادِ مصلح علاج کرتے

رہنے کی تاکید کی جائے۔

☆......کوئی استاذ کسی طالب علم کے ساتھ ایک لمحہ کے لیے بھی تنہائی میں نہ بیٹھے اور اساتذہ کرام طلبہ سے بدنی خدمت نہ لیں۔

☆......بے ریش طلبہ کی نگرانی کے ساتھ ان سے احتیاط بھی کی جائے اور باریش طلبہ کو ان سے جدا رکھا جائے۔

☆......شام کے مسنون اذکار بھی طلبہ کو خوب یاد کرا دیے جائیں اور ہر درجہ کا نگران اپنی نگرانی میں وہ اذکار پڑھوا دیا کرے۔

☆..........روزانہ بعد نماز عصر مسجد میں اجتماعی تعلیم ہو اور کوئی نہ کوئی طالب علم تیاری کر کے پہلے اپنے نگران کو تقریر سنا دیا کرے، پھر مسجد میں سب حاضرین کے سامنے بیان کر دے۔تقریر کا دورانیہ دس منٹ سے زیادہ نہ ہو۔عربی زبان میں تقریر کرنے کی عادت ڈالیں اور مشق کرائیں۔اس تقریر میں کھانے پینے،سونے جاگنے اور سفر وحضر کے آداب ومسنون دعائیں اور تعلق مع اللہ، عشق الٰہی اور اصلاح نفس سے متعلق مضامین، اکابر کی کتابوں سے بالعموم اور حضرت حکیم الامت کی تصانیف سے بالخصوص منتخب کیے جائیں۔

☆......جس طالب علم کے اندر جو صلاحیت واستعداد ہو اس کو ترقی دینے اور دین کی نشر واشاعت کے لیے تیار کرنے کی کوشش کی جائے۔مثلاً کوئی طالب علم تقریر میں مہارت رکھتا ہے۔کوئی تصنیف وتالیف کے ذریعہ دین کی خدمت زیادہ کر سکتا ہے۔کسی کے اندر فقہی استعداد زیادہ ہے،کوئی علم حدیث سے زیادہ لگاؤ رکھتا ہے۔ہر علمی ودینی صلاحیت واستعداد کو ترقی دی جائے۔

☆...... ہر طالب علم اس بات کو یاد رکھے کہ معاشرہ علماء وطلبہ کو دینی مقتدا جانتے ہوئے بلند اخلاق اور عمدہ صفات ان کے اندر دیکھنا چاہتا ہے۔

☆......حفاظت کے لیے روزانہ 21 مرتبہ سورہ قریش،اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور ہر جمعہ کو ختم خواجگان کا اہتمام کر لیا جائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم، وصلی اللہ علی سیدنا ونبینا وحبیبنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

دعائے مغفرت کی اپیل گرامی قدر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہم مہتمم جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے داماد جناب شفیق الدین فاروقی تقریباً عرصہ ایک سال سے بیمار تھے ۲۷/رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ بروز ہفتہ دار فانی سے رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون قارئین کرام اور جملہ احباب سے دعائے مغفرت کی اپیل ہے